دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

شعبہ برائے السنہ خارجی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام ترجمہ، زبان اور تہذیبی وثقافتی ثالثی کے عنوان سے قومی سمینار کا انعقاد

New Delhi, May 8, 2026

شعبہ برائے السنہ خارجی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام تیس اپریل دو ہزار چھبیس کو انڈیا-عرب کلچرل سینٹر (آئی اے سی سی) جامعہ ملیہ اسلامیہ میں نوجوان ریسرچ اسکالروں کا ایک قومی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔اس سیمینار میں جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی، پنجاب یونیورسٹی، ایمیٹی یونیورسٹی، ایس آر ایم یونیورسٹی اور دیگر سمیت مختلف اہم اداروں کے اڑتالیس سے زیادہ نوجوان محققین کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا گیا، جس میں ترجمہ کے مطالعے، ثقافتی ثالثی، زبان کی سیاست، بین الثقافتی مواصلات، ادب، اور عالمی ثقافتی تبادلے سمیت وسیع تر موضوعات پر غور وخوض کیا گیا۔

افتتاحی سیشن میں شعبے کے سربراہ پروفیسر محمد فیض اللہ خان نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔اپنے خطاب میں پروفیسر خان نے گلوبلائزڈ، ڈیجیٹلائزڈ دنیا میں بین الثقافتی مواصلات پر طلبہ کے نقطہ نظر پر زور دیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ آئندہ اجلاسوں میں مذاکراتی نوعیت کی گفتگو ہوگی۔ پروفیسر انیس الرحمٰن، سابق پروفیسر شعبہ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے بطور مہمان خصوصی پرگرام میں شرکت کی۔اپنے افتتاحی خطاب میں، پروفیسر رحمان نے کہا کہ ”کوئی پلیٹ فارم نوجوان محققین کے ساتھ بات چیت کرنے اور ان سے سیکھنے سے زیادہ سودمند نہیں ہے اس کے علاوہ انہوں نے اپنی گفتگو میں بین الضابطہ تحقیق اور کثیر لسانی نقطہ نظر کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔

مہمان اعزازی پروفیسر کرن چوہدری نے آج کی دنیا میں ثقافتی مقابلوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور تکثیریت پر غور کرنے کی فوری ضرورت پر اظہار خیال کرتے ہوئے سیمینار کے موضوع کی معنویت و مطابقت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے غیر ملکی زبان کی تعلیم میں ”یک ثقافتی“ سے ”تکثیریت پسندانہ“ نقطہ نظر کی طرف منتقلی کے حوالے سے اپنے معروضات پیش کیے نیز عصری غیر ملکی زبان کی تدریس کے متعلق بیش قیمت باتیں بتائیں۔

پروفیسر سونیا سورابی گپتا (سبک دوش) نے اپنے کلیدی خطاب میں شعبہ برائے السنہ خارجی جامعہ ملیہ اسلامیہ کہا کہ ”شناخت کی ایک لغوی بنیاد ہوتی ہے، یعنی زبان۔انہونے زبان اور طاقت کے درمیان گٹھ جوڑ کی وضاحت کی، اور ”ثقافتی انسانیت کے دفاع میں“ غیر ملکی زبانوں کے کردار پر زور دیا۔انہوں نے انیس سو ستر کی دہائی کو ہندوستان میں غیر ملکی زبانوں کی مقامیت کے لیے ایک اہم موڑ اور سنگ

میل بھی بتایا۔

پروفیسر سیمی ملہوترا، شعبہ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے صدارتی گفتگو کی۔ اس نوع کے موضوع پر سیمینار کے انعقاد کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس بات پر زور دیا کہ ثقافتی تفہیم وقت کی اہم ضرورت ہے۔

سیمینار میں متعدد متوازی تکنیکی سیشنز شامل تھے جن میں بین الضابطہ موضوعات جیسے کہ ترجمہ، زبان اور ثقافتی ثالثی، جس کی صدارت پروفیسر کرن چوہدری (سبک دوش) جے این یو نے کی۔ سوسائٹی، تاریخ اور بین الضابطہ تناظر، جس کی صدارت پروفیسر رمیش کمار، دہلی یونیورسٹی نے کی۔ جب کہ پروفیسر انول کے ڈھینگرا (سبک دوش)، جے این یو نے کلچرل ڈپلومیسی اور بین الاقوامی تعلقات، ایک اور متوازی سیشن، ادب، شناخت اور خود دیگر، کی صدارت پروفیسر سیمی ملہوترا، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کی۔ مندرجہ ذیل سیشن، زبان، تعلیم اور سیاست کی صدارت پروفیسر شاہد تسلیم، ڈی ایف ایل، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور جے این یو کے پروفیسر سنجے کے بھردواج نے کی، جنھوں نے میڈیا، پاپولر کلچر اور نمائندگی کے آخری سیشن کی بھی صدارت کی جس میں شرکا نے تحقیقی مقالے پیش کیے۔ یہ مقالات متنوع عالمی سیاق و سباق سے منسلک تھے جو نوجوان اسکالرز کی متحرک علمی مصروفیت کو اجاگر کر رہے تھے۔ اس تقریب میں طلبہ، ریسرچ اسکالرس اور فیکلٹی ممبران بھی پورے جوش اور سرگرمی کے ساتھ شریک ہوئے۔ اختتامی سیشن اور تقسیم اسناد کے ساتھ سمینار اختتام پذیر ہوا۔

سیمینار کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ برائے السنہ خارجی کے سربراہ پروفیسر محمد فیض اللہ خان اور اسی شعبہ کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر روہت بجاج نے کوآرڈی نیٹ کیا تھا۔ افتتاحی اجلاس کی نظامت کے فرائض جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ برائے السنہ خارجی کی پروفیسر نورین خان نے انجام دیے۔ ڈی ایف ایل کی سبجیکٹ ایسوسی ایشن کی نائب صدر محترمہ دیویا شکلا کے شکریے کے ساتھ سمینار کا اختتام ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ